بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر جماعت المسلمین نام کی کئی جماعتیں ہوں تو کیا کیا جائے؟

سوال: بعض لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا

تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَإِمَامَهُمْ

جماعت المسلمین اور جماعت المسلمین کے امیر کو لازم پکڑ۔

(بخاری 7084، مسلم 4784)

یہ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو بالکل برحق ہے لیکن اگر جماعت المسلمین نام کی کئی جماعتیں ہوں اور ان کے امیر بھی الگ الگ ہوں تو پھر کیا، کیا جائے؟

اس سوال کا پہلا جواب تو یہ ہے کہ اگر مختلف ممالک میں جماعت المسلمین نام کی جماعتیں موجود ہوں اور ان کے امیر بھی الگ الگ ہوں مگر ان میں سے کسی کو بھی دوسرے ممالک میں جماعت المسلمین کے موجود ہونے کا علم نہ ہو تو ایسی صورت میں اللہ معاف کرنے والا ہے۔ اگر ایک ملک والی جماعت المسلمین کے امیر کو کسی دوسرے ملک میں جماعت المسلمین موجود ہونے کا علم ہو جائے تو ایسی صورت میں کیا کیا جائے۔ اس مسئلہ کو سمجھنے کے لئے میں موجودہ دور کے ایک دو واقعات بتانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ پاکستان میں جماعت المسلمین موجود تھی اس کے

امیر سید مسعود احمد تھے اور سری لنکا میں بھی جماعت المسلمین موجود تھی اس کے امیر عمر صاحب تھے لیکن جب تک دونوں جماعتوں کو ایک دوسرے کا علم نہیں تھا تو کام چل رہا تھا لیکن کسی طرح سے سری لنکا والی جماعت المسلمین کو یہ علم ہوا کہ پاکستان میں بھی جماعت المسلمین موجود ہے تو سری لنکا والی جماعت المسلمین نے مشاورت کے بعد اپنے امیر عمر صاحب کو پاکستان بھیجا تو عمر صاحب نے پاکستان پہنچ کر پاکستان والی جماعت المسلمین کے امیر سید مسعود احمد صاحب سے ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ سری لنکا میں بھی جماعت المسلمین موجود ہے اور میں اس کا امیر ہوں اور میں آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ ساری زمین پر جماعت المسلمین ایک ہی ہو گی اور اس کا امیر بھی ایک ہی ہو گا اس لئے اگر پاکستان میں ہم سے پہلے جماعت المسلمین کا احیاء ہوا ہے تو میں سری لنکا کی جماعت المسلمین کی طرف سے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے آپ کی جماعت المسلمین میں شامل ہوتا ہوں۔ اگر سری لنکا کی جماعت المسلمین کا احیاء پہلے ہوا ہے تو آپ کو میرے ہاتھ پر بیعت کر کے سری لنکا کی جماعت میں شامل ہونا ہو گا تو اس کے جواب میں سید مسعود احمد صاحب نے کہا کہ آپ کی تجویز مجھے منظور ہے تو معلوم کرنے پر پاکستان کی جماعت المسلمین کا احیاء سری لنکا والی جماعت المسلمین سے پہلے نکلا تو اس طرح عمر صاحب سری لنکا کی جماعت المسلمین کی طرف سے پاکستان کی جماعت المسلمین کے امیر سید مسعود احمد صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر کے ایک جماعت بن گئے۔

(نوٹ) یہ خلوص نیت کا عمل۔

محترم قارئین کرام اسی طرح کا ایک اور واقعہ پیش خدمت ہے اسلم پردیسی صاحب جو کہ تقریباً سب کی جانی پہچانی شخصیت ہیں کیونکہ یہ کاروباری

شخصیت ہیں اس لئے کاروبار کے سلسلے میں ان کا بنگلا دیش جانا ہوا۔ اسلم صاحب نے بنگلا دیش میں جب اپنا دینی تعارف کروایا اور انہیں بتایا کہ میرا تعلق جماعت المسلمین سے ہے تو بنگلا دیش کے لوگوں نے اسلم صاحب سے کہا کہ جماعت المسلمین نام کی جماعت تو یہاں بنگلا دیش میں بھی ہے۔ تو اسلم صاحب نے ان لوگوں سے کہا کہ تو پھر مجھے یہاں کی جماعت المسلمین سے ملوائیں۔ جب اسلم صاحب نے بنگلا دیش کی جماعت المسلمین سے ملاقات کی تو انہیں بتایا کہ پاکستان میں بھی جماعت المسلمین موجود ہے تو اس کے بعد بنگلا دیش والوں نے بھی سری لنکا والی جماعت المسلمین کا طریقہ اپنایا اور وہ بھی پاکستان کی جماعت المسلمین میں شامل ہو گئے جو الحمد للہ آج تک پاکستان کی جماعت المسلمین میں شامل ہیں۔ (نوٹ) اگر نیت میں خلوص ہو تو یہ مسئلہ اس طرح حل ہو جاتا ہے۔

دوسرا جواب یہ ہے کہ اگر جماعت المسلمین کے ہوتے ہوئے کوئی شخص جماعت المسلمین نام سے دوسری جماعت بنائے اور خود اس کا امیر بن بیٹھے تو اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے۔ صحیح مسلم 4798 میں فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہے۔

عَنْ عَرْفَجَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: «مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ، يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ، أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ، فَاقْتُلُوهُ

عرفجہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے خود سنا: جب تمہارا نظام ایک شخص کے ذمہ ہو، پھر کوئی (شخص) تمہارے اتحاد کو توڑے یا تمہاری جماعت کو منتشر کرنے کے ارادے سے آگے بڑھے تو اسے قتل کر دو۔

محترم قارئین کرام اس فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم ہوا کہ ایک جماعت المسلمین

اور امیر کے ہوتے ہوئے اگر کوئی شخص دوسری جماعت المسلمین بناتا ہے اور اس کا امیر بنتا ہے تو ایسا شخص جماعت المسلمین کے اتحاد کو توڑنے کا اور جماعت المسلمین کو منتشر کرنے کا مرتکب ہے تو ایسے شخص کی سزا یہ ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے۔ کیونکہ آج جماعت المسلمین کے پاس حکومت نہیں ہے اس لئے جماعت المسلمین کے ہوتے ہوئے دوسری جماعت المسلمین بنانے والے کو قتل تو نہیں کر سکتے مگر یہ تو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ جب جماعت المسلمین کے ہوتے ہوئے دوسری جماعت المسلمین بنانے والے کو قتل کرنے کا حکم ہے تو پھر دوسری جماعت المسلمین حق پر کیسے ہو سکتی ہے۔ لہٰذا مسئلہ سمجھ میں یہ آیا کہ اگر جماعت المسلمین نام کی ایک سے زیادہ جماعتیں ہوں تو وہ جماعت المسلمین حق پر ہے جس جماعت المسلمین کا احیاء سب سے پہلے ہوا ہو اس لئے اسی جماعت المسلمین کو لازم پکڑنا چاہیئے جس کا احیاء سب سے پہلے ہوا ہو اس لئے سوال کرنے والے اب خود تلاش کریں کہ سب سے پہلے کس جماعت المسلمین کا احیاء ہوا ہے۔

آخر میں یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو حق تلاش کرنے، حق سمجھنے، حق قبول کرنے، حق پر عمل کرنے اور حق کی تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین یارب العالمین۔

فقط

عبدالحمید (مبلغ اسلام)

مسجد المسلمین شہداد کوٹ (سندھ)

موبائل نمبر 03013291314

16 ذوالحجہ 1444ھ بمطابق 5 جولائی 2023ء